دہلی پنچ

اینجانب

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

[illegible] ہیں ممبر اصحاب انجمن حمایت الاسلام لاہور کی [illegible]

[illegible]

اور آپ بھی اس طرح پر چار حرف بھیجئے۔ ورنہ شاید ہم سے والوں کو [illegible] کا موقع ہی جاتا رہے

حسد دیگر یک بر حیات شدہ — بیاد گر مثل گندم چہ بد

تو کار زمین را نکو ساختی
کہ بر آسمان نیز پرداختی

ابھی امریکہ والے بھی [illegible] آسمان پر [illegible]

[illegible]

سرو بیک پائے ستادہ است نگر

[illegible]

یاران ہم قالب

وہ شہ ملک تو درویش سوال اصلاح ۔ اے دیکھ تجھے دکھاتی ہے کھب پہ دیکھی

آئیے آئیے مسٹر دشمن بچشکار ۔ وفا شعار ۔ مزاج شریف ۔ بعد مدت کے لائے ہو تشریف ۔ شروع سال سے کہاں غائب غلہ تھے آپ کی غار حق اے تو بہ مفارقت میں سوکھ کے کانٹا ۔ فطرتی کا اصلاح ہو گئے ۔ پیش تماشہ کا بجا شہ تو رستے ماش ہو گئے ۔ یہ فرمائیے اتنے دن کہاں کہاں رہے ۔ کیا کیا کس کس سے ملے ۔ کس کس سے لڑے ۔ مفصل کہہ سناؤ ۔

(دشمن بچشکار) مشفق لٹھ مار کیا عرض کروں کہیں تھا کہیں بھی نہیں تھا ۔ فضول گوئی کی عادت ہو گئی ۔ یہ باعث غیر حاضری کا تھا ۔

(لٹھ مار) آپ نے ریگستان سے کیوں جدائی کی ۔

(دشمن) میں نے نہیں اس نے مجھ کو فضول گوئی کے الزام میں کالا منہ کرکے گدھے پر بٹھا دفعہ کیا ۔

(لٹھ مار) ہاں ہاں وہ ۳۰ جنوری والا لوٹ میں نے بھی دیکھا ۔ مگر وہ تو دنیا کے حالات کا روزنامچہ سو رخانہ فرمایا تھا ۔ فضول تو وہی کچھ میں نہ تھا ۔ مگر جو ہدایت اغراض مقاصد کی نسبت تھے ۔ وہ بجا تھے

(دشمن) جی ہاں بندہ درگاہ بھی بیسٹ آزاد ۔ بعیدہ سے مزاج تسلیم کر رہا ہے ۔ مجھ سے وہ اغراض ۔ جن کو آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں ۔ کب ادا ہو سکتے اصلاح مملکت کی بہات ڈھونڈھ کے ذاتیات کے پاکھنڈ کہاں سے لائیں طبیعت سے مجبور ۔ خود غرضی سے دور اپنا شیوہ ہے ہمیں کیا غرض کہ خواہ مخواہ دخل در معقول ۔ ان زمان میں تیرا مہمان ہوا ۔ قاضی جی دبلے کیوں ہو ۔ دیسی ریاستوں خصوصاً بے پرسی کے اندیشے سے وقائع نگاری میں انسان کو بے لوثی ۔ بردباری ۔ تحمل ۔ بے تعصبی ۔ طمع بے لگاؤ کا ہونا فرض ہے ۔ اگر اس میں ایک بھی صفت ہوگی ۔ وہ مطلبی پکارا جاتا ہے ۔ مگر جو آدمی جملہ صفات سے قسیم ہو سو پھر وہ صفت جس طرح سے اپنے کو سہرا و خلاق کہے ۔ مگر معبدان حالی تم وہ بھی کہیں گے ۔ جیسا کہ ہوگا ۔

(لٹھ مار) تو کیا آپ نے خود مطلب کیے نکر جاتا ۔ کس بات سے بچا کر بتلاؤ تو کسی بات کا قصہ ۔ ہم تو جانتے ہیں کہ رعایا کی بھلائی کی خاطر کا بیڑا اٹھایا ہے گورنمنٹ سے کان بہری ہو چکی ہے ۔ بظاہر تو کوئی ظاہری مطالب نہیں معلوم ہوتے ہیں ۔ پیچھے کی تم کو معلوم ہوگی ۔ تو

(بقیہ) کب ڈالو ۔

(دشمن) اچھو ہوا ہو چکی ۔ اسی پوسٹ پر سب ساہوکاری کا یہ لیا ہے ۔ اسی بات پر تو آپ موٹی عقل کے انگوٹھا ہو ۔ کیا خوب ہم سے لگتے ہو تو ملے ہم کہتے ہیں ۔ کیا تم نے یہ نہیں پڑھا کہ عقل ۔ وجہ خیالات سے شکار بڑی ریاستیں ڈھونڈا کی پنڈتی ہو گئی ۔ ہمارے ساتھ کی عورت سے کہتے ہو کہ ہم بیچ بیٹھے ۔ ایسے ایسے کپٹ کی لپیٹ میں سب اہل امن گرفتار ہو گئے ۔ یہ کیا بعید ہے اس اجرت کو کہ ہم حکام ان پر بادشاہی کرتے ۔ انجمن کے بیچ کے ادب ۔ جلے دل کے پھپھولے ہمیشہ بھی پھوٹتے رہتے ہیں ۔ ہماری کسی نے کبھی نہیں سنی ۔ پھر دشمن کی امنگ سے چت بھنگ ایسی ہوئی کہ معاملہ دور سے آئی مرزا قالی کے نیچے ہیں ہر کسی پر حملہ ۔ نئی نئی طرح سے چل ۔ بھلا آپ ہی سے پوچھتے ہیں کہ اگر کوئی بیچ ذات کسی عہدہ جلیلہ پر حکومت کی کرسی پر اجلاس ہو کر عملی تنقید ۔ فوجداری کے فیصلے ۔ دیوانی کے رسید ۔ عدالتی اہلکار سے جاری کرے اس کے مقابلہ میں آپ سے حضرات اداب کہیں گے ۔ ہم تو نیچ ذات کی کبھی نہ پہچاننا ہو ۔ تم ایسے قوم والے ۔ تم نے ہماری کم پیچھے آ ۔ حضرت ابھی پوسے فقر سے بھی نہ بچے پاؤں سے ۔ کہ اردلی کا یہ چپڑاسی کی ڈیوٹی تو صاحب کے دستخط لگا ۔ گردن میں ہاتھ ڈال ۔ ایسا لگا دیتے جس سے دیدوں کے ڈھیلے پھٹ جاتے ہیں ۔ اور ستون کا گدا ۔ وہ سر زور بطور ۔ خود سے نہ پہلی جیس کے پیسا پیس ساہوکار سے فرش وغیرہ اور شرارت عدالتی کمرہ کو جس اللکاٹ کی ضرورت ہو ۔ اس کے علاوہ وہ شکر قانونی سر کھینچ کر ۔ مگر انجمنیا وکیلوں کی ڈب میں ڈوب جاتے ہیں ۔ دھنیا دیا تے ۔ سوال سے تو پہلے ہی تحقیق ہے ۔ تو دینی کسبت ہوا سب بعض ایک نے سخت کلامی انداز سے ہی بڑائی بجلی سے ساتھ پھر لا ۔ کارخانہ نے ہم سے ۔ وجہ خود ۔ پھر آپ کی قلم والے جو لے کر پیٹ کی لپیٹ والے ۔ جو کہیں وہ مقصد ہے ۔ حضرت ہم کو تو جنوری کا کو دیکھا بھالی کی چالت و حیرت کا موقع ملا ۔ تو وہی سامنی پیٹ کا دکھ ۔ سا البہائی کی تکلہ سکر پھر وش ایک امرا و نواب کا قالب جاتے تو جب ہی سب کام بن جائیگا ۔ طرز کام سے لگا ۔ پھر ایک چال پھر خیال کی کیا خوب چلی جاتی ہے ۔ رنگیلی بات تھی اور نیا یار آپ کی دیکھا چوکڑی کا ۔ وہ ہم جب پاس آیا ہے خبردار ہو جاؤ ۔ لیں جیت جاؤ ۔ ورنہ پھر ہم بڑی طرح پہ ضم لیں گے ۔ جب وہ جیت ہو ایک لبادہ نول قالب اوت بنا کے ۔ جو آئی سا لک کا بہروپ کہاں گیا ۔ جب دیکھا کہ اس سانڈے نے چور سے گورا ذرا کے ایل وکیلوں کی دلیل نہیں کی تو پھر وہ چال چلی کہ اگر ہم نے کبھی دلیل

[illegible] ہمی نہیں معلوم کہ کون سا[illegible]
[illegible] جائے [illegible] جلسا سر پر[illegible]
[illegible] آپ [illegible] طالب کی طلب [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] کیا ہے۔

[illegible] ہم بھی [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] جیسا کہ اس کی [illegible] ایک ہی
جاسوس [illegible] دیکھو وہ عکس
جیب [illegible] ایک [illegible] خلاف ہو تو تم بھی بتاؤ کہ اس کی
[illegible] حالت کیا ہے؟

[illegible]

چٹکلے

(۱) [illegible] بتائیے۔ اس شکل سے انگریزی کے کتنے حرف نکلتے ہیں؟

جواب۔ گنتے جائیے حضرت E, F, I, K, L, T



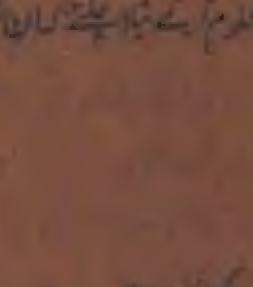
(۲) [illegible] شکل سے کتنے؟

جواب۔ [illegible] بچے [illegible] کیجیے۔
A, E, F, I, L, T, V, W, N

(۳) [illegible] معلوم [illegible]
[illegible] ہیں۔

[illegible]

[illegible] لاہور [illegible]



(۴) [illegible] ۳-۳ [illegible] سے بنے ہیں
آپ کے [illegible] کی تعریف کی جائے گی۔ اگر آپ
[illegible] ایسی [illegible] صرف دو
[illegible]
ایک [illegible] کیا ہے۔

جواب۔ [illegible]

[illegible] پایا ہے۔

(۵) کسی شخص سے [illegible] روپیہ [illegible] پائی [illegible]
[illegible] اور تفریق [illegible] اگر اصلی رقم [illegible]
[illegible] پھر حاصل تفریق کو [illegible] جمع کریئے
جواب۔ ہر حالت میں ۱۲ روپیہ ۱۲ آنے ۱۰ پائی ہوگا۔ [illegible]
کی بات!

مثلاً	۶ — ۰ — ۵	رقم
	۵ — ۰ — ۶	الٹی
	۱۱ — ۱۵ — ۰	باقی
	۱۱ — ۱۵ — ۰	الٹ کر اس طرح جوڑا
	۱۲ — ۱۴ — ۱۰	[illegible] جواب نکلا

دوسری مثال ۶ — ۰ — ۹ [illegible]
[illegible] اس کو [illegible]

۹ — ۱ — ۲	
۹ — ۰ — ۹	[illegible]
۹ — ۱۵ — ۲	باقی
۹ — ۱۵ — ۲	الٹ کر جوڑا
۱۱ — ۱۴ — ۱۲	یہی نکلا [illegible]

(۶) [illegible] اب آپ فرمائیں گے [illegible] ایسا تو ہو ہی
نہیں سکتا۔ غلط [illegible] لیکن حضرت ذرا [illegible]
[illegible] جبر و مقابلہ کی رو سے ثابت [illegible]
البتہ اگر آپ [illegible] آپ کی سمجھ کا قصور ہے۔

[illegible]

بس حضرت باقی پھر کبھی۔ ابھی کچھ نہیں [illegible]

بقلم مسٹر [illegible] آر [illegible]

نوٹ۔ [illegible] کی [illegible] کتاب [illegible] حسابی [illegible]
[illegible]

چٹ پٹی چٹنیاں

[illegible] ایک صاحب [illegible] دوست سے [illegible] وقت [illegible]

آٹھ سو روپے تھے۔ کل سو تک جو پڑا تو بہت بہت بچا سکے عدالت میں جا کر قرآن اٹھایا کہ روپیہ نہیں لیا ہے اس بچے نے بھی کہا کہ جب تم نے حلف ہی اٹھایا۔ تو بڑا اچھا ہے جنت تمہارے اس اٹھانے پر اینجانب بیکار ادھر قرآن میں غلطیں بجا کر سیاہ و خراب کرائیں گے۔ ہم ... فشار ... بجے ہر خدا تمہیں یہ موقع نصیب کرے کہ جھوٹ حلف اٹھایا کرو۔ ہم تو اس آٹھ سو روپے سے جنت میں ایک کمرے کی جگہ خرید ہی چکے۔

ہائے افسوس۔ میرے پنچ کے پنکھی مسٹر مجنوں بھی اس بیلنگ مضمون سے فشار ہو گئے۔ آپ کی اس بے وقت موت پر کسے افسوس نہ ہوگا۔ پر افسوس کہ ضمیمہ الفضل الاخبار پر بجز ایک دو لائن تحریر کے اور کوئی نشان نظر نہ آیا۔ خدا اور ادارہ الفضل کے متعلقین بلکہ سایہ کو صبر عطا کرے۔ حضرت آجکل اینجانب کے بھی اس پاس مرزا غلام طاعون بیگ اپنا دورہ کرتے ہوتے ہیں۔ اگر آپ کا گپ چپ گپ چپ کا ڈنڈا دکھا دیجئے تو کیا ہی جائیگا کہ مجنوں بی۔ بی کا ساتھ دیتے ہیں ؟

نوٹ حضرت دوبارہ دشمنوں کے کان بہرے۔ اور زبان گنگ ہو جائیں۔ ہم کو میاں مجنوں کا جو رنج ہے اس کے دفعیہ کو آپ جیسے بہادر کافی ہیں۔ مسٹ

ز ملک بیادھی گل بیدم لدو للموت وابنو للخراب
[illegible]

سنتے ہیں کہ اس مرتبہ کلکتہ یونیورسٹی کے انٹرنس اگزامنیشن کے سوالات تھوڑا آسان تھے مگر حساب کے پرچہ کی قدرے شکایت سنی جاتی ہے۔ کوئی پاس کرے یا فیل۔ اینجانب تو ڈنڈ پیلتے ہیں۔ جن سنتے ہیں کہ سب ہی امیدوار ہوں نے بعض قابل تشفی امتحان دیا ہے ؟

ایک ڈاکٹر صاحب نے اپنے مدعا علیہ کو چند ماہ کے لئے بیرون روپیہ وصول نہ ہونے سے قید کر لیا۔ اور آٹھ روپیہ خرچ خوراک ماہوار دینے لگا۔ مدعا علیہ نے کہا کہ حضرت میں آپ کو اصلاح دیتا ہوں کہ آپ مجھے جیل خانہ سے نکال کر گھر پر بیٹھے رہنے دیجئے۔ بس آپ پر رعایت ہو گی کہ ... روپیہ ماہوار دیا کرونگا۔ یعنی پانچ روپیہ جو آپ کے یہاں فاضل بچیں گے قرض میں مجرا کرتے جائیے۔ خیر دس برس میں آپ کا روپیہ بھی وصول ہو جائیگا

اور میں مکان پر بیٹھ کر روٹیاں ... ... ؟
مرا ... گپ چپ ... سرا

خنجر چلے کسی پہ تڑپتے ہیں ہم امیر
سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے

مہربان من۔ تسلیم۔ اخبار دہلی پنچ کے بند ہو جانے کی نسبت اس وقت تک چونکہ بھی لکھا گیا ہے۔ اینجانب کی نظر مبارک سے گزرا۔ کیا ہماری دلی یہ خواہش ہے کہ آپ پنچ کو ہرگز بند نہ فرمائیں۔ دو بیر بھی ملاحظہ کیجئے کہ ہمارے پاس بجنسہ آٹھ دس اخبارات آتے ہیں۔ مگر ہمارے جس قدر بھی عنایت فرما ہیں۔ زیادہ تر دہلی پنچ کے منتظر رہا کرتے ہیں۔ اکثر معززین ہمارے ہاں تقریر تقاضا و تقاضا بھی کرتے ہیں۔ دو ایک کا غذی ... ... ہمارے پاس ... ہو چکے ہیں۔ مدیرانہ ناظرین ہیں سلام کہتے ہوں۔

مسٹر حیران۔ السلام علیکم۔ آج ... فروری ختم ہو چکی۔ مگر دہلی پنچ مطبوعہ ... فروری سنہ ... تک نہیں ہو چکا ہے۔ بدست حامل ہذا اگر آگیا ہو تو ضرور مرحمت فرمائیں۔ منشی علی احمد صاحب اور مسٹر ... بھی تشریف لائے ہوئے ہیں آپ کو سلام کہتے ہیں۔ فقط

نیاز مند وحید الزمان۔ از شہاب ...

دیگر چیف صاحب۔ تسلیم۔ مزاج شریف کیوں جناب۔ آخر سو پولیس والے۔ دہلی پنچ کی نسبت آپ نے فرمایا تھا کہ آئندہ ہفتہ روانہ ہوگا۔ مگر اس وقت تک دہلی پنچ نہیں آیا ہے۔ آخر یہ کیا غضب ہے کہ دہلی پنچ آپ کے پاس نہیں آیا ہو۔ ... اخبار دکھلایا گیا ہے مگر ... ہے۔ بہتر ہو کہ آپ بھی تشریف لائیں۔ زیادہ نیاز

کمترین ... احمد ... وغیرہ

علاوہ ازیں ہم نے دیکھا ہے کہ ہمارے آپ کے دوستوں کے پاس دہلی پنچ آتا تھا۔ وہ اس کو ہر سال کے بعد ایک جلد بنا کر رکھتے تھے اور بہت ہی حفاظت سے رکھتے ہیں۔ لہذا اب آپ اور آپ کے ... کو ... رکھنے کی ایسی حالتیں دہلی پنچ کا بند کرنا کس قدر بجا امر ہے اور الفضل کے ساتھ ... دشمنی ہے۔ ... کہا نے سے ... نہیں ... اب یہاں ... تو بہت ... نوٹ۔ حضرت ... دوست ... لکھ ... اس ... ملاحظہ ...